13617 ـ گھر میں نماز تروایح ادا کرنا اور روزے کی حالت میں جسم پر کریم لگانا

سوال

کیا مسلمان کے لیے گھر میں نماز تراویح ادا کرنا جائز ہے، اور اگر جائز ہے تو اس کی رکعات کتنی ہیں، اور کیا اس کی کچھ دعائیں مخصوص ہیں ؟
کیا روزے کی حالت میں چہرہ یا باقی جسم پر کریم لگائی جا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رمضان المبارك كى راتوں ميں مردوں كے ليے مسجد ميں باجماعت نماز تروايح ادا كرنا مشروع ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نےامام كے ساتھ اس كے جانے تك قيام كيا اسے رات كے قيام كا ثواب حاصل ہوتا ہے "

جامع ترمذى حديث نمبر (806) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اس كے باوجود اگر كوئى شخص اپنے گھر ميں نماز تراويح ادا كر لے تو اس ميں كوئى حرج نہيں، اور اس كى نماز صحيح ہو گى، ليكن رمضان المبارك كے علاوہ باقى دنوں ميں مرد كے ليے مشروع يہى ہے كہ وہ اپنے گھر ميں رات كا قيام كرے.

اور عورت كے ليے افضل اور بہتر يہ ہے كہ وہ اپنے گھر ميں نماز ادا كرے ليكن اگر وہ مسجد ميں جا كر نماز ادا كرنا چاہتى ہو تو اسے منع نہيں كيا جاسكتا كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم اپنى عورتوں كو مسجدوں سے منع نہ كرو، اور ان كے گھر ان كے ليے بہتر ہيں "

سنن ابو داود حديث نمبر (567) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور ايك حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم اللہ كى بنديوں كو اللہ كى مسجدوں سے نہ روكو "

متفق علیہ، صحیح بخاری حدیث نمبر (900) صحیح مسلم حدیث نمبر (442).

اور روزے کی حالت میں چہرے اور جسم پر کریم لگانے میں کوئی حرج نہیں، مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2299) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .